لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۸	مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ یکم محرم الحرام ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۲۶ء	جلد ۳۸

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقعہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

عرضداشت ملاحظہ ہوئی۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کی رائے مناسب ہے، بتاریخ حکم ہذا سے عدالتہائے ریاست میں مقدمات بیع الوفا اُس قول فقہی کے مطابق فیصل منظور ہوگا جسمیں بیع الوفا کو اور اُسکے منافع کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام ضابطہ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ ایک نقل اس حکم کی تشہیر کو درج گزٹ ہونے کیلئے بھیجدیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

بغرض سیر ساند

جناب عالی

ریاست ہٰذا میں مقدمات دیوانی کا تصفیہ مسائل فقہ کے موافق ہوتا ہے۔ فقہ میں بیع الوفا کا مسئلہ مختلف فیہ ہے۔ بعض فقہا بیع الوفا کو مثل رہن اور اُسکے منافع کو ناجائز کہتے ہیں۔ اور بعض فقہا بیع الوفا کو بعض احکام (مثلاً حصول منافع) میں بیع جائز اور بعض احکام میں مثل رہن اور بعض احکام میں مثل بیع فاسد کہتے ہیں۔ یہ دونوں قول فقہا کے مفتی بہ ہیں اور اگرچہ مفتی صاحب عدالت دیوانی کے فیصلے مقدمات بیع الوفا میں متناقض ہوئے ہیں یعنی بعض مقدمات میں منافع بیع الوفا کو حق مشتری در جائز تجویز کیا ہے۔ لیکن اکثر مقدمات میں عدالت مفتی صاحب دیوانی اور دیگر عدالتہائے ریاست میں ایک عرصہ سے قول اول پر عمل ہے۔ یعنی بیع الوفا کو رہن قرار دیکر منافع بیع الوفا کو ناجائز تجویز کیا گیا ہے۔ اس عمل کا اثر یہ ہوا ہے کہ بیع الوفا کا تعامل بالکل جاتا رہا اور غربا کو بوقت ضرورت روپیہ قرض حاصل کرنے میں دشواریاں پیدا ہو گئیں اس لئے یہ ضروری ہے کہ اس عام مضرت سے مخلوق کو محفوظ رکھنے کے لئے کوئی مناسب تجویز کیجائے۔ چونکہ بیع الوفا کے جواز و عدم جواز کے دونوں قول متذکرۂ صدر مصحح و مفتی بہ ہیں۔ لہٰذا باعتبار اصول مقررہ فقہ قاضی کو اختیار ہوتا ہے کہ جس قول پر چاہے عمل کرے نیز سلطان وقت کا دونوں قولوں میں سے جس پر حکم عمل کریگا نافذ ہو جائیگا حکام عدالت اُسپر عمل کرنے کے لئے پابند ہونگے بدانست ترقیخواہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بیع الوفا اور اُس سے منافع حاصل کرنے کے جواز کے قول پر عمل کرنیکا حکم نافذ فرمایا جائے۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جواز کا قول بہ نسبت قول عدم جواز کے قوی بھی ہے اور ضروریات زمانہ کے لحاظ سے مناسب بھی ہے۔ لہٰذا عرضداشت ہٰذا بامید صدور حکم منظوری اجلاس ہمایوں ہے۔ دولت و اقبال جاوید باد

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۹ر جون سنہ ۱۹۲۶ء

بموجب رپورٹ مولوی رشید الدین مدرس کی رخصت ایک سال بعوض مولوی مرشد علی منظور ہے۔ ایام رخصت میں تیرہ روپیہ ماہوار عوض کو۔ دس روپیہ ماہوار اصل رخصتی کو ملینگے۔ کاغذات بغرض

اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

بغرض سیر ساند

جناب عالی

مولوی رشید الدین مدرس درجہ ہفتم مدرسہ عالیہ اپنی ضرورت کیوجہ سے ایک سال کی رخصت کے بعوض مولوی مرشد علی درخواست کرتے ہیں۔ مولوی رشید الدین دیرینہ ملازم ہیں اور اس قسم کی رخصتیں مدرسین مدرسہ عالیہ کو پہلے بھی مل چکی ہیں۔ پرنسپل صاحب منظوری رخصت کی سفارش کرتے ہیں اور مولوی مرشد علی عوض کو قابل کار درجہ ہفتم تحریر کرتے ہیں۔ مولوی رشید الدین کو تیئیس روپیہ تنخواہ ملتی ہے عوض کو تیرہ روپیہ اور مولوی رشید الدین کو دس روپیہ ایام رخصت میں ملنے کی استدعا ہے۔ بدانست ترقیخواہ یہ رخصت و انتظام قابل منظوری ہے۔ لہٰذا عرضداشت ہٰذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ دولت و اقبال جاوید باد

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشاء حکم اجلاس ہمایوں رخصت مولوی رشید الدین بعوض مولوی مرشد علی کے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ لیکن چونکہ مولوی رشید الدین ۲۹ مئی سنہ ۱۹۲۶ء سے حاضر مدرسہ نہیں ہوئے ہیں۔ اُنکی رخصت کا شمار ۲۹ر مئی سنہ ۱۹۲۶ء سے ہوگا۔ اور اُس تاریخ سے اُنکو دس روپیہ ماہوار کے حساب سے تنخواہ ملیگی اور مولوی مرشد علی عوض کو تاریخ کارکردگی سے تنخواہ ملیگی باقی ایام کی تنخواہ سیاہہ سرکار ہوگی۔ اس صراحت سے احکام جاری کئے جائیں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم واقع ۴ر جولائی سنہ ۱۹۲۶ء

حسب استدعائے صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر بموجب صراحت مندرجہ رپورٹ سید امراؤ حسین بی۔ ایس۔ سی مجوزہ کا تقرر عارضی بجائے ایک سال کے لئے بشاہرہ پچہتر روپیہ ماہانہ منظور ہے۔ اس جدید جگہ کی

روپیہ ماہانہ تنخواہ اور پانچروپیہ سالانہ اضافہ بیانتک کہ ایک سَو روپیہ ماہانہ تنخواہ ہو جائے منظوری دیجاتی ہی - کاغذات بغرض اجراے احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

بغرض میر سامانہ

جناب عالی

ہائی اسکول مین تعداد طلبا اکثر درجات مین سر رشتۂ تعلیم کی مقررہ تعداد سے زیادہ ہوگئی ہی - اسیوجہ سے درجہ سوم سے درجہ ہفتم تک ہر درجہ کے دو دو سیکشن سالگذشتہ مین کر دیے گئے - امسال درجہ ہشتم کے بھی دو سیکشن کرنے کی ضرورت ہی - نیز یہ کہ ہائی اسکول مین سائنس کی تعلیم نہ ہونیکی وجہ سے طلبا کا ہرج ہوتا ہے - انسپکٹر مدارس بریلی نے بھی اپنے معائنہ مین اس نقصان کو رفع کرنیکی طرف توجہ دلائی ہی - اس سشن مین جو ماہ حال کی ۸ تاریخ سے کھلیگا - اگر سائنس کلاس جاری کیا جائے تو بالفعل تخمیناً تین سَو روپیہ سے کام شروع ہو جائیگا اور اسکے سامان کی تکمیل کے لئے آیندہ سال کے بجٹ مین گنجایش رکھ لیجائیگی - بالفعل درجہ ہشتم کے دوسرے سیکشن کے لئے اور سائنس کلاس کے ایک جدید ٹیچر کی ضرورت ہے - جسکی ابتدائی تنخواہ ماہوار پچہتر روپیہ اور سالانہ ترقی پانچروپیہ ایک سَو روپیہ تک ہوگی - اسوقت سید ابرار حسین بی - ایس سی - باشندۂ رامپور اسجگہ کے لئے تجویز کئے گئے جنکا تقرر امتحاناً ایک سال کے لئے ہوگا - لہذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہی - بجٹ سر رشتۂ تعلیم مین ان مصارف کی گنجایش ہی - دولت و اقبال جاوید باد

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر مورخہ ۳ر جولائی

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۴ر جولائی ۱۹۲۶ء

بموجب رپورٹ منظوری دیجاتی ہی - کہ انسپکٹر مدارس جب مرمت مدارس کے معائنہ کے واسطے بھیجے جائین تو سفر خرچ و بھتہ حسب دستور العمل انکو دیا جایا کرے - کاغذات صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس بغرض اجراے احکام مرسل ہون - اجراے احکام کرا دیا جائے -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

بغرض میر سامانہ

جناب عالی

مدارس مضافات کے مکانات کی مرمتون کی جانچ کے لئے صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نے یہ تجویز کی ہی کہ انسپکٹر مدارس بعد مرمت معائنہ کرکے مرمت کے صحت و سقم کی رپورٹ کر دیا کرین - یہ تجویز اس لئے مناسب ہے کہ ہمیشہ مدرسین کو یہ شکایت رہتی ہی کہ مرمت ٹھیک نہین ہوئی - اور ٹھیکہ دار اسکے خلاف مرمت کے ٹھیک ہونے پر زور دیتے ہین لیکن انسپکٹر صاحب کو مستقل الاونس بہت کم مقدار مین ملتا ہی اور وہ سال مین دو تین مرتبہ معمولاً معائنہ کے لئے دورہ کرتے رہتے ہین انکے الاونس مین اسقدر گنجایش نہین ہی کہ غیر معمولی اوقات مین دورہ کے مصارف برداشت کر سکین اسلئے بدانست ترقیخواہ یہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ مرمت مدارس کے معائنہ کو جب انسپکٹر صاحبان بھیجے جائین تو دستور العمل سفر خرچ و بھتہ کے مطابق مصارف آمدورفت و بھتہ ملا کرے - لہذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہی - دولت و اقبال جاوید باد -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر مورخہ ۳ر جولائی

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۳ر جولائی ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسٹے بنے میان مدرس اکبر آباد کی مزید رخصت بوضع تنخواہ ۳۰ر جون ۱۹۲۶ء سے ۱۰ر جولائی ۱۹۲۶ء تک منظور کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۰ جولائی ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سیمے بابو رام مدرس گورہی تحصیل بلاسپور بعقصور غیر حاضری یوم تقرر سے برخاست کیا گیا۔

حسب الحکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۰ جولائی ۱۹۲۶ء

علی حسین مدرس منگرہ پرگنہ حضور تحصیل بعقصور ہونے غیر حاضر افراد و تحریر کرنے حاضری فرضی اور طلبا کا فرضی کرنے اندراج رجسٹر میں اور نیز ہونے بغاوت ۱۵ جون ۱۹۲۶ء سے برخاست کیے گئے

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

علمی ذخیرہ

اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے حکم سے کتب ذیل تالیف ہو کر طبع ہو گئی ہیں۔ ایسا ذخیرہ مشکل سے ہاتھ آتا ہے۔ اس نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیے۔ خود بھی خرید فرما کر پڑھیے اور احباب کو بھی دکھائیے۔

قول شافی ۔ یہ حدیث کی مشہور کتاب کافی کا اردو ترجمہ ہے اس کی عمدگی اس کے نام سے ظاہر ہے جلد دوم کا پہلا حصہ چھپ چکا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ۱۲؍ ہے۔

التوحید ۔ یہ کتاب جامع حامدی کی جلد اول کا پہلا حصہ ہے۔ اس میں خداوند عالم کے وجود اس کی توحید اور صفات سے مفصل بحث کی گئی ہے۔ اس کی قیمت بھی علاوہ محصول ڈاک ۱۲؍ ہے۔

العدل ۔ یہ کتاب جامع حامدی کی جلد اول کا دوسرا حصہ ہے جس میں حق تعالے کی عدالت و حکمت سے نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ قیمت للعہ ہے۔

خصائص معاویہ ۔ یہ کتاب حصہ چہارم جلد اول جامع حامدی کے ملحقات میں ہے جو در اصل محمد بن عقیل شعری کی مشہور کتاب نصائح کافیہ کا ترجمہ ہے بعض مطالب کا اس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک ۸؍ ہے۔

جس قدر نسخے مطلوب ہوں منصرم صاحب کتب خانہ سرکاری کی خدمت میں ارسال فرمائیے۔ (ذوالفقار حسین مہتمم تالیفات ریاست رامپور)

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا

نقشہ بارش ریاست رامپور من ابتدا ۲۹ جون لغایتہ ۵ جولائی ۱۹۲۶ء

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۲۹ جون ۱۹۲۶ء یوم سہ شنبہ	۰	۹ ۱/۲	۰	۲۵	۰	۱۶ [illegible]	۰	۹	۰	۶	۰	۶
۳۰ " " " چہارشنبہ	۰	۹ ۱/۲	۳	۲۸	۰	۱۶ [illegible]	۰	۹	۰	۶	۰	۶
یکم جولائی " " پنجشنبہ	۰	۹ ۱/۲	۰	۲۸	۰	۱۶ [illegible]	۲	۱۱	۰	۶	۰	۶
۲ " " " جمعہ	۰	۹ ۱/۲	۰	۲۸	۰	۱۶ [illegible]	۱	۱۲	۰	۶	۰	۶
۳ " " " شنبہ	۰	۹ ۱/۲	۰	۲۸	۰	۱۶ [illegible]	۰	۱۲	۰	۶	۰	۶
۴ " " " یکشنبہ	۱۱	۲۰ ۱/۲	۱۴	۴۲	۰	۱۶ [illegible]	۱	۱۳	۳	۱۰	۱۶	۲۲
۵ " " " دوشنبہ	۰	۲۰ ۱/۲	نقشہ نہیں آیا	۰	۱۴	۲۲ [illegible]	۰	۱۳	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ۔ ہفتہ اول ماہ جولائی ۱۹۲۶ء

نام جنس	خصوص تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم		۹ ار		۱۰۶ ار	۱۰۶ ار		دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص		۹۰ ار		۸ ار	۸ ار		
نخود کسر آمیز		۸ ار		۱۰۸ ار	۱۰۸ ار		
کرت		۵ ار		۰	۰		
ماش		۵ ار		۴ ار	۱۰۴ ار		
مونگ		۰		۰	۱۲ ار		
مکا		۰		۲ ار	[illegible]		
جئی		۰		۱۰ ار	۱۲ ار		
گوجئی		۰		[illegible]	۱۱۰ ار		
مسور		۱۲ ار		۱۰۶ ار	۹ ار		
ارہر		۹ ار		۱۰۶ ار	۱۰۶ ار		
برنج		۳۰۴ ار		۹۰ ار	۱۰۴ ار		
روغن زرد		[illegible]		[illegible]	[illegible]		
روغن سیاہ		۱ ار		۲ ار	۲۱ ار		
روغن کنجد		۱ ار		۱ ار	۱ ار		
نمک سانبھر		۱۰ ار	ار	۱۰ ار	۱۲ ار		
نمک لاہوری		۱۹ ار		۱۵ ار	۰		
قند سیاہ		۱۰۳ ار		۳ ار	۹ ار		
باجرہ		۰		۰	۰		